قرآن صفحہ **3b** ## بارش کی مثال (البقرة: 19-20)

اَوْ	كَصَيِّبٍ	مِّنَ السَّمَآءِ	فِيْهِ ظُلُمٰتٌ	وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ج	يَجْعَلُوْنَ
یا	جیسے بارش	آسمان سے	جس میں اندھیرے ہوں	اور گرج اور چمک	وہ ڈالتے ہیں

اَصَابِعَهُمْ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	مِّنَ الصَّوَاعِقِ	حَذَرَ الْمَوْتِ ط	وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ	بِالْكٰفِرِيْنَ 19
اپنی انگلیاں	اپنے کانوں میں	کڑک کی وجہ سے	موت کے ڈر سے،	اور اللہ گھیرے ہوئے ہے	کافروں کو۔

يَكَادُ الْبَرْقُ	يَخْطَفُ	اَبْصَارَهُمْ ط	كُلَّمَآ	اَضَآءَ	لَهُمْ
قریب ہے کہ بجلی	اچک لے	ان کی آنکھوں کو،	جب بھی	چمکتی ہے	ان پر

مَّشَوْا فِيْهِ لا	وَاِذَآ اَظْلَمَ	عَلَيْهِمْ	قَامُوْا ط	وَلَوْ	شَآءَ اللّٰهُ
(تو) وہ چلنے لگتے ہیں اس (کی روشنی) میں،	اور جب اندھیرا چھا جاتا ہے	ان پر	(تو) کھڑے رہ جاتے ہیں،	اور اگر	چاہتا اللہ

لَذَهَبَ	بِسَمْعِهِمْ	وَاَبْصَارِهِمْ ط	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ع 20
تو ضرور چھین لیتا	ان کی سماعت کو	اور ان کی بصارت کو،	بیشک اللہ	ہر چیز پر	قادر ہے۔

مختصر شرح

- اَوْ كَصَيِّبٍ...: منافقین کی دوسری مثال: اندھیری رات میں بارش، ساتھ میں گرج، بجلیاں اور زبردست کڑاکے۔
  - یہ مثال اس طریقے سے سمجھی جاسکتی ہے: اسلام بارش کی مانند ہے، اور اسلام کے دشمنوں کی طرف سے ہونے والی سخت مخالفت تاریکی، گرج اور چمک کی طرح ہے۔ منافقین آزمائشوں سے بچنے کی کوششیں کرتے ہیں حالانکہ وہ ان سے بچ نہیں سکتے۔ وہ حق پر عمل کرنے سے ڈرتے ہیں کیونکہ اس میں انہیں مشکل حالات کا مقابلہ کرنا ہوتا ہے۔
- كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ...: وہ اسلام پر صرف اسی وقت عمل کرتے ہیں جب کوئی بات ان کی خواہش کے مطابق ہو۔ لیکن جب کسی آزمائش یا امتحان کا سامنا ہو یا کوئی قربانی دینا ہو تو پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔
- وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ...: اگر اللہ چاہتا تو ان کی دیکھنے اور سننے کی صلاحیتوں کو ختم کر دیتا، کیونکہ انہوں نے حق کو جان لینے کے بعد اس پر عمل نہیں کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کو مہلت دینا چاہتا ہے تاکہ وہ اپنے شکوک وشبہات کو دور کر لیں اور اپنی خواہشات سے کنارہ کر لیں؛ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ان کی دیکھنے اور سننے کی طاقتوں کو باقی رکھا۔

اسباق، دعا اور پلان : ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

منافقین کی دوسری مثال: اندھیری رات میں بارش، اور ساتھ میں گرج، بجلی اور زبردست کڑک۔

- منافقین ہر اس چیز سے پیچھا چھڑانا چاہتے ہیں جو ان کے لیے مشکل ہو۔
- وہ صرف آسان باتوں پر عمل کرتے ہیں۔
- اللہ ان لوگوں کو حق کی طرف واپس لوٹنے کا موقع دے رہا ہے۔

دعا: اے اللہ! چاہے کتنے بھی چیلنجز ہوں یا مشکلیں ہوں، مجھے ہر حال میں اسلام کی پیروی کرنے والا بنایئے۔

پلان: ان شاء اللہ! میں آزمائشوں میں صبر سے کام لوں گا۔

اسماء وافعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
346	ج ع ل / ف	جَعَلَ	يَجْعَلُ	اِجْعَلْ	جَاعِل	مَجْعُوْل	جَعْل	بنانا
10	ح ذ ر / س	حَذِرَ	يَحْذَرُ	اِحْذَرْ	حَاذِر	مَحْذُوْر	حَذَر	ڈرنا
3	خ ط ف / س	خَطِفَ	يَخْطَفُ	اِخْطَفْ	خاطِف	مَخْطُوْف	خَطْف	اچک لینا
37	ذ ھ ب / ف	ذَهَبَ	يَذْهَبُ	اِذْهَبْ	ذَاهِب	–	ذَهَاب	جانا
89	م و ت / قا	مَاتَ	يَمُوْتُ	مُتْ	مَيِّت	–	مَوْت	مرنا
22	م ش ي / هد	مَشٰى	يَمْشِيْ	اِمْشِ	مَاشٍ	–	مَشْي	چلنا
55	ق و م / قا	قَامَ	يَقُوْمُ	قُمْ	قَاۤئِم	–	قِيَام	کھڑا ہونا

اسماء

واحد	جمع	معانی
سَمَاء	سَمَاوَات	آسمان
ظُلْمَة	ظُلُمَات	اندھیرا
أُصْبُع	أَصَابِع	انگلی
أُذُن	آذَان	کان
صَاعِقَة	صَوَاعِق	بجلی کی کڑک
بَصَر	أَبْصَار	بصارت
شَيْء	أَشْيَاء	چیز